فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (۱)
حصہ ۱ تا 3
(الف)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ
حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی
علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)

مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء

طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁..... **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی	فون: 021-32203311
❁..... **لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون: 042-37311679
❁..... **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار	فون: 041-2632625
❁..... **کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور	فون: 058274-37212
❁..... **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون: 022-2620122
❁..... **ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون: 061-4511192
❁..... **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال	فون: 044-2550767
❁..... **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	فون: 051-5553765
❁..... **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ	فون: 068-5571686
❁..... **نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB	فون: 0244-4362145
❁..... **سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ	فون: 071-5619195
❁..... **گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ	فون: 055-4225653
❁..... **پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور مسجد، صدر	

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net

عقیدہ ۱۱ وہ حَی ہے، یعنی خود زندہ ہے اور سب کی زندگی اُس کے ہاتھ میں ہے، جسے جب چاہے زندہ کرے اور جب چاہے موت دے۔ (1)

عقیدہ ۱۲ وہ ہر ممکن پر قادر ہے، کوئی ممکن اُس کی قدرت سے باہر نہیں۔ (2)

عقیدہ ۱۳ جو چیز مُحال ہے، اللہ عزوجل اس سے پاک ہے کہ اُس کی قدرت اُسے شامل ہو، کہ مُحال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہو سکے اور جب مقدور ہوگا تو موجود ہو سکے گا، پھر مُحال نہ رہا۔ اسے یوں سمجھو کہ دوسرا خدا مُحال ہے یعنی نہیں ہو سکتا تو یہ اگر زیرِ قدرت ہو تو موجود ہو سکے گا تو مُحال نہ رہا اور اس کو مُحال نہ ماننا وحدانیت کا انکار ہے۔ یونہیں فنائے باری مُحال ہے، اگر تحتِ قدرت ہو تو ممکن ہوگی اور جس کی فنا ممکن ہو وہ خدا نہیں۔ تو ثابت ہوا کہ مُحال پر قدرت ماننا اللہ (عزوجل) کی اُلوہیت سے ہی انکار کرنا ہے۔ (3)

عقیدہ ۱۴ ہر مقدور کے لیے ضرور نہیں کہ موجود ہو جائے، البتہ ممکن ہونا ضروری ہے اگرچہ کبھی موجود نہ ہو۔

عقیدہ ۱۵ وہ ہر کمال وخوبی کا جامع ہے اور ہر اُس چیز سے جس میں عیب ونقصان ہے پاک ہے، یعنی عیب ونقصان کا اُس میں ہونا مُحال ہے، بلکہ جس بات میں نہ کمال ہو، نہ نقصان، وہ بھی اُس کے لیے مُحال، مثلاً جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہا عیوب اُس پر قطعاً محال ہیں اور یہ کہنا کہ جھوٹ پر قدرت ہے بایں معنی کہ وہ خود جھوٹ بول سکتا ہے، مُحال کو ممکن ٹھہرانا اور خدا کو عیبی بتانا بلکہ خدا سے انکار کرنا ہے اور یہ سمجھنا کہ مُحالات پر قادر نہ ہوگا تو قدرت ناقص ہو جائے گی

---

1 ..... ﴿هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ پ۳، البقرة: ۲۵۵.

﴿وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ﴾ پ۱۸، المؤمنون: ۸۰.

2 ..... ﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ پ۱، البقرة: ۲۰.

في "حاشية الصاوي"، ج۱، ص۳۸، تحت هذه الآية: وقوله: ﴿قَدِیْرٌ﴾ من القدرة وهو صفة أزلية قائمة بذاته تعالى تتعلق بالممكنات إيجادًا أو إعدامًا على وفق الإرادة والعلم).

في "التفسير الكبير"، ج۷، ص۴۵۴، پ۱۵، الكهف: ۴۵: (أنّه تعالى قادر على كلّ الممكنات).

في "المسايرة"، ص۳۹۱: (وقدرته على كلّ الممكنات).

3 ..... انظر للتفصيل: "الفتاوى الرضوية"، "سبحن السبوح عن عيب كذب مقبوح" ج۱۵، ص۳۲۲.

باطل محض ہے، کہ اس میں قدرت کا کیا نقصان! نقصان تو اُس مُحال کا ہے کہ تعلقِ قدرت کی اُس میں صلاحیت نہیں۔ (1)

عقیدہ ۱۶ حیات، قدرت[2]، سننا[3]، دیکھنا[4]، کلام[5]، علم[6]، ارادہ[7] اُس کے صفاتِ ذاتیہ ہیں، مگر کان، آنکھ، زبان سے اُس کا سننا، دیکھنا، کلام کرنا نہیں، کہ یہ سب اَجسام ہیں اور اَجسام سے وہ پاک۔ ہر پست سے پست آواز کو سنتا ہے، ہر باریک سے باریک کو کہ خُوردبین سے محسوس نہ ہو وہ دیکھتا ہے، بلکہ اُس کا دیکھنا اور سننا انہیں چیزوں پر منحصر نہیں، ہر موجود کو دیکھتا ہے اور ہر موجود کو سنتا ہے۔ (2)

www.dawateislami.net